

ریشمیں ریشمیں، عنبریں عنبریں
آفریں سفریں !! آفریں آفریں
☆.....☆.....☆

آپؐ کے ذکر کو رب سے رفعت ملی
آپؐ کو دین و دنیا کی نعت ملی
آپؐ کو سب رُسل کی سیادت ملی
آپؐ کو آخری ہی شریعت ملی
آپؐ کو تاجِ ختمِ نبوت ملا
اور عقیدہِ امامت کا ضد میں چلا
جو بھی کرتا ہے اس پر پُٹان و چنیں
واسطے دین کے سانپ در آستیں
بعد اُنؐ کے نبی کوئی ہونا نہیں
اولیں اولیں، آخریں آخریں
آفریں سفریں !! آفریں آفریں

آنکھیں اُمت کی خاطر ہی نم ہو گئیں
آنکھیں اُنؐ کی سراسر ہیں حق الیقین
زگسیں زگسیں، سرگیں سرگیں
آفریں سفریں !! آفریں آفریں
☆.....☆.....☆

زلف و ایل کی اک حسین داستاں
زُلف جس میں زَمستاں کی گہرائیاں
زُلف جس میں خدا نے ہے شانہ کیا
زُلف دنیا کو جس نے دیوانہ کیا
زُلف جیسے کہ ہو کالی کالی گھٹا
زُلف جیسے چمن میں ہو بادِ صبا
زُلف بکھری تو پھر رات شرما گئی
زُلف رُخ سے ہٹی چاندنی چھا گئی
زُلف اُلحھے یا سُلحھے لگے ہے حسین



2017.JPG not found.